دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ھونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ھمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 166 www.hamarasamajdaily.com Saturday,28,February,2026(Rs.2.00.)

عالم اسلام کو صہیونی جارحیت کے خلاف متحدہ آواز بلند کرنی چاہیے

نئی دہلی، 27، فروری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ماہ مبارک میں تلاش کر کے مستحق ضرورت مندوں کی امداد کریں نیز رمضان المبارک میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں پیش پیش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرست عناصر کو امن وسکون کا ماحول اچھا نہیں لگتا کسی بھی قیمت پر حالات خراب کرنا چاہتے ہیں اور جھگڑے پر اکسانے کی کوشش کرتے ہیں بدایوں کے حالیہ سانحہ نے دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے ایک فرقہ پرست نوجوان تین مسلم افراد کو بلا وجہ گالیاں دے رہا ہے اور تھپڑ مارتا ہے تین مسلمان سیدھے سادھے انداز میں راستہ سے گزر رہے تھے جو اس بدبخت سے بڑی عمر کے تھے تینوں نے بے پناہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئی جوابی حملہ نہیں کیا اس سانحہ پر کئی سیاسی پارٹیوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ اتر پردیش میں اقلیتی فرقہ کو تحفظ دیا جائے اور اس نوجوان پر شدید ایکشن لیا جائے۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ضلع جبل پور کے قصبہ سیہورا میں لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر تشدد کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کرائے جانے کے مطالبے کے ساتھ ساتھ ایک طرفہ مسلم فرقہ کے افراد کی گرفتاریوں کی مذمت کی۔ واقعہ کے عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ جن مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا ہے وہ جھگڑے میں ملوث نہیں تھے تراویح پڑھ کر مسجد سے نکل رہے تھے اس واقعہ سے کچھ دنوں پہلے ایک ہندو تنظیم نے سیہورا پولیس اسٹیشن پر احتجاج کیا تھا۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
quilab.com | epaper.inquilab.com
:۵؍روپے، ۲۴؍صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲۸؍فروری، ۲۰۲۶ء، ۱۰؍رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۱۱

بدایوں میں مسلمانوں کو زدوکوب کرنے کی مفتی محمد مکرم احمد نے شدید مذمت کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ماہِ مبارک میں مستحق اور ضرورتمند افراد کو تلاش کر کے ان کی مدد کریں اور رمضان المبارک میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں پیش پیش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرست عناصر کو امن وسکون کا ماحول پسند نہیں آتا اور وہ کسی بھی قیمت پر حالات خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بدایوں کے حالیہ واقعہ نے دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے، جہاں ایک نوجوان نے مبینہ طور پر تین مسلم افراد کو بلاوجہ گالیاں دیں اور ان پر ہاتھ اٹھایا۔ بتایا گیا کہ تینوں افراد عمر میں اس سے بڑے تھے اور راستے سے گزر رہے تھے، مگر انہوں نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئی جوابی کارروائی نہیں کی۔ اس واقعہ پر مختلف سیاسی جماعتوں نے بھی برہمی کا اظہار کیا ہے۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش میں اقلیتی طبقہ کو تحفظ فراہم کیا جائے اور واقعہ میں ملوث نوجوان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مفتی مکرم نے سیہورا (ضلع جبل پور) میں لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر پیش آئے تشدد کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے یکطرفہ طور پر مسلم افراد کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عینی شاہدین کے مطابق گرفتار کیے گئے افراد جھگڑے میں ملوث نہیں تھے بلکہ تراویح کی نماز ادا کر کے مسجد سے نکل رہے تھے۔ ان کے مطابق واقعہ سے چند دن قبل ایک تنظیم کی جانب سے سیہورا پولیس اسٹیشن پر احتجاج بھی کیا گیا تھا، جس سے معاملہ منصوبہ بند معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مکمل تحقیقات کرائی جائیں اور اشتعال انگیزی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے مسجد اقصیٰ میں تراویح کے دوران فلسطینیوں کی کثیر شرکت کو ایمانی جذبے کی علامت قرار دیتے ہوئے صہیونی جارحیت کی مذمت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکومت نے بیت المقدس کے اطراف چیک پوسٹ قائم کر کے مسجد اقصیٰ کے داخلی راستوں پر فوجی نفری میں اضافہ کر دیا ہے اور رمضان المبارک میں فلسطینیوں کو عبادت کے حق سے محروم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ عالمِ اسلام کو اس صورتحال کے خلاف متحدہ آواز بلند کرنی چاہیے۔

2004/13278 28-02-2026 (08 صفحات) 1447ھ سنیچر 28 فروری 2026 مطابق 10 رمضان المبارک 229

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI DELHI & BIRMINGHAM

بدایوں میں نوجوان کے ذریعے مسلمانوں کو زدوکوب کرنے کی شدید مذمت

مدھیہ پردیش کے سیہورا میں تشدد کی غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ماہ مبارک میں تلاش کر کے مستحق ضرورت مندوں کی امداد کریں نیز رمضان المبارک میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں پیش پیش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرست عناصر کو امن وسکون کا ماحول اچھا نہیں لگتا کسی بھی قیمت پر حالات خراب کرنا چاہتے ہیں اور جھگڑے پر اکسانے کی کوشش کرتے ہیں بدایوں کے حالیہ سانحہ نے دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے ایک فرقہ پرست نوجوان تین مسلم افراد کو بلاوجہ گالیاں دے رہا ہے اور تھپڑ مارتا ہے تین مسلمان سیدھے سادھے انداز میں راستہ سے گزر رہے تھے جو اس بدبخت سے بڑی عمر کے تھے تینوں نے بے پناہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئی جوابی حملہ نہیں کیا اس سانحہ پر کئی سیاسی پارٹیوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ اتر پردیش میں اقلیتی فرقہ کو تحفظ دیا جائے اور اس نوجوان پر

شدید ایکشن لیا جائے۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ضلع جبل پور کے قصبہ سیہورا میں لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر تشدد کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کرائے جانے کے مطالبے کے ساتھ ساتھ ایک طرفہ مسلم فرقہ کے افراد کی گرفتاریوں کی مذمت کی۔ واقعہ کے عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ جن مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا ہے وہ جھگڑے میں ملوث نہیں تھے تراویح پڑھ کر مسجد سے نکل رہے تھے اس واقعہ سے کچھ دنوں پہلے ایک ہندو تنظیم نے سیہورا پولیس اسٹیشن پر احتجاج کیا تھا۔ گویا تنازعہ منصوبہ بند تھا اس کی انکوائری کرائی جائے اور جو فرقہ پرست لیڈر شرانگیزی میں ملوث ہیں انہیں گرفتار کیا جائے۔ مفتی مکرم نے مسجد اقصی میں تراویح میں کثیر تعداد میں فلسطینیوں کی شرکت پر ایمانی جذبے کی تعریف کی اور صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی۔ میڈیا رپورٹ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسرائیلی حکومت نے بیت المقدس شہر کے گردونواح میں چیک پوسٹ بنا کر مسجد اقصی کے دروازوں پر اپنی فوجی نفری میں غیر معمولی اضافہ کر رکھا ہے اور ماہ مبارک میں فلسطینیوں کو عبادت کے حق سے محروم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے عالم اسلام کو اس کے خلاف متحدہ آواز اٹھانی چاہیے۔